37706-رمضان میں خوشبو لگانا

سوال

کیا رمضان المبارک میں خوشبو لگانا مشروع ہے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک میں خوشبو استعمال کرنا جائز ہے ، اور اس کے استعمال سے روزہ فاسد نہیں ہوتا ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں ہے کہ :

(مطلقا خوشبو وہ عطر ہو یا دوسری روزے کو فاسد نہیں کرتیں رمضان ہو یا غیر رمضان روزہ نفلی ہو یا فرضی اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا) اھ

اور ایک دوسرے فتوی میں لجنۃ کا کہنا ہے :

(جس نے کسی بھی قسم کی خوشبو روزے کی حالت میں استعمال کی اس کا روزہ فاسد نہیں ہوگا ، لیکن اسے دھونی خوشبو کا پاوڈر نہیں سونگھنا چاہیے مثلا کستوری پاوڈر) اھ

دیکھیں اللجنۃ الدائمۃ (271/10) ۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

روزے دار کے لیے دن کے شروع اور آخر میں خوشبو استعمال کرنی جائز ہے چاہے وہ دھونی ہو یا تیل کی شکل وغیرہ میں ، لیکن دھونی سونگھنا جائز نہیں کیونکہ اس کے محسوس اور مشاھد اجزاء ہیں جن کے سونگھنے سے وہ معدہ میں داخل ہوتے ہیں ، اور اسی لیے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لقیط بن صبرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا تھا :

(ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کیا کرو لیکن روزے کی حالت میں مبالغہ نہ کرو) اھ

دیکھیں : فتاوی ارکان الاسلام صفحہ (469) ۔

واللہ اعلم.